375612- نجاست دور کرنے کے لیے کئی بار گیلے کپڑے سے صاف کرنا کافی ہوگا؟

سوال

میں چاہتی ہوں کہ میرا بیٹا واش روم میں پیشاب کرنا سیکھ لے اور اس کے لیے میں پیمپر نہیں لگانا چاہتی، میں جانتی ہوں کہ اس طرح میرا بیٹا کئی بار زمین پر پیشاب یا پاخانہ کرے گا، اور میں یہ بھی جانتی ہوں کہ نجاست صاف کرنے کے لیے پانی بہانا افضل ہے، لیکن کیا ایسا ممکن ہے کہ میں گیلا کپڑا لے کر تین بار زمین اس سے صاف کر دوں؟ اس لیے کہ مجھے شدید نوعیت کے وسوسوں کا سامنا ہے، اس لیے میرے لیے ہر بار پانی ڈالنا بہت مشکل ہوگا۔

پسندیدہ جواب

اگر بچہ مصلے وغیرہ پر پیشاب کر دے تو نجاست زائل کرنے کے لیے اسفنج یا پیشاب چوسنے والا کپڑا استعمال کریں، پھر اسے دھو لیں اور اس پر مزید پانی بہائیں اور اس وقت تک یہ عمل کریں کہ آپ کو نجاست کے زائل ہونے کا یقین ہو جائے، اس طرح مصلے پر پانی ڈالنے کا معاملہ کافی حد تک محدود ہو جائے گا؛ کیونکہ اس صورت میں پانی صرف اتنی ہی جگہ پر ڈالا جائے گا جہاں پیشاب موجود ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ:
"بہت بڑے قالین کو نجاست سے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہوگا؟ اور کیا اگر نجاست زائل ہو چکی ہو تو بھی اسے نچوڑنا ضروری ہوگا؟"
تو انہوں نے جواب دیا:
"بہت بڑے قالین کو نجاست سے پاک کرنے کا طریقہ: اگر نجاست کا نظر آنے والے وجود ہو تو اسے زائل کرنا ضروری ہے، مثلاً: اگر جامد ہو تو نجاست کو ہٹا دے، اور اگر سائل ہو مثلاً: پیشاب وغیرہ تو اسے اسفنج سے خشک کر دے، اس کے بعد اس پر پانی بہا دے یہاں تک کہ غالب گمان ہونے لگے کہ نجاست کے اثرات یا بذات خود نجاست زائل ہو چکی ہوگی، یہ پیشاب کی صورت میں دو، تین بار پانی بہانے سے ہو جائے گا، جبکہ نچوڑنا ضروری نہیں ہے، ہاں اگر نجاست زائل ہی نچوڑنے سے ہوگی تو پھر ضروری ہوگا، مثلاً: کہ نجاست اس چیز کے اندر تک سرائت کر گئی ہو، اور اس کے اندر پہنچی ہوئی نجاست نچوڑ کر ہی صاف کی جا سکتی ہو، تو پھر اسے نچوڑنا ضروری ہے۔" ختم شد

اور اگر نجاست فرش پر ہے تو معاملہ بہت ہی آسان ہے؛ کیونکہ فرش میں نجاست سرایت نہیں کرتی، لہذا اگر آپ اس جگہ کو گیلے کپڑے وغیرہ سے صاف کر دیں اور اس کپڑے کو بار بار دھو کر جگہ صاف کریں تو اس طرح فرش پاک ہو جائے گا، بشرطیکہ کہ نجاست کی رنگت اور بو فرش پر باقی نہ رہے۔

واللہ اعلم